بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْجُزْءُ الْاَوَّلُ

مِنْ هُدَى الْقُرْاٰنِ الْكَرِيْمِ

سُوْرَۃُ الْاَنْفَال (مالِ غنیمت)

تعارف

قرآن مجید کی آٹھویں سورۃ ہے جس میں 75 آیات اور 10 رکوع ہیں۔ یہ سورۃ مدنی سورۃ ہے اور دو ہجری میں جنگ بدر کے بعد نازل ہوئی اور اس میں اسلام و کفر کی اس پہلی جنگ پر مفصل تبصرہ کیا گیا ہے۔

شانِ نزول

مال غنیمت:

سورۃ انفال میں اسلام و کفر کی پہلی جنگ جنگِ بدر پر مفصل تبصرہ کیا گیا ہے۔ جنگ بدر کے مسائل جو کے مال غنیمت کی تقسیم سے مسلمانوں میں پیدا ہوئے تھے ان کا حل بھی بتلایا گیا ہے۔ اور حکم دیا گیا ہے کہ:۔

(اے محمد ﷺ! مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ (کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت خدا اور اس کے رسول کا مال ہے۔ تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو۔

مومنین کی صفات:

سورۃ انفال کی بعض آیات میں مومنین کی صفات بیان کی گئیں ہیں اور اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات کا بھی ذکر کیا ہے۔

مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے کہ ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں)

خرچ کرتے ہیں۔ یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے درجے) اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

فرشتوں کے ذریعے مسلمانوں کی مدد:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اور وہ موقع یاد کرو جبکہ تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے جواب میں اس نے فرمایا کہ میں تمہاری مدد کے لیے پے در پے ایک ہزار فرشتے بھیج رہا ہوں۔ یہ بات اللہ نے تمہیں صرف اس لیے بتادی کہ تمہیں خوشخبری ہو اور تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں، ورنہ مدد تو جب بھی ہوتی ہے اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے، یقیناً اللہ زبردست اور دانا ہے۔"

"اور وہ وقت جبکہ تمہارا رب فرشتوں کو اشارہ کر رہا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں، تم اہل ایمان کو ثابت قدم رکھو، میں ابھی ان کافروں کے دلوں میں رُعب ڈالے دیتا ہوں، پس تم ان کی گردنوں پر ضرب اور جوڑ جوڑ پر چوٹ لگاؤ"۔

مسلمانوں پر بارش کا برسنا:

اللہ نے مسلمانوں کی مدد کی اور ان پر بارش برسائی:۔ اور وہ وقت جبکہ اللہ اپنی طرف سے غنودگی کی شکل میں تم پر اطمینان و بے خوفی کی کیفیت طاری کر رہا تھا، اور آسمان سے تمہارے اوپر پانی برسا رہا تھا تاکہ تمہیں پاک کرے اور تم سے شیطان کی ڈالی ہوئی نجاست دُور کرے اور تمہاری ہمت بندھائے اور اس کے ذریعہ سے تمہارے قدم جمادے

رسول اکرم ﷺ کا کفار پر کنکریاں پھینکنا:

جنگ بدر میں آپ ﷺ نے کفار پر مٹھی بھر کنکریاں پھینکی اس واقعہ کا ذکر سورۃ انفال میں اس طرح ہے:۔ پس حقیقت یہ ہے کہ تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے ان کو قتل کیا اور تو نے نہیں پھینکا بلکہ اللہ نے پھینکا (اور مومنوں کے ہاتھ جو اِس کام میں استعمال کیے گئے) تو یہ اس

لیے تھا کہ اللہ مومنوں کو ایک بہترین آزمائش سے کامیابی کے ساتھ گزار دے، یقیناً اللہ سُننے والا اور جاننے والا ہے۔

اللہ اور اُس کے رسُول ﷺ کی اطاعت:

اے ایمان والو، اللہ اور اُس کے رسُول ﷺ کی اطاعت کرو اور حکم سننے کے بعد اس سے سرتابی نہ کرو۔ اے ایمان والو، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پکار پر لبیک کہو جبکہ رسول ﷺ تمہیں اس چیز کی طرف بلائے جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے، اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے۔

اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی صبر سے کام لو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

خیانت کی ممانعت:

اے ایمان والو، جانتے بُوجھتے اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ خیانت نہ کرو، اپنی امانتوں میں غداری کے مرتکب نہ ہو۔

مسجد حرام کے متولی:

اب کیوں نہ اللہ ان پر عذاب نازل کرے جبکہ وہ مسجد حرام کا راستہ روک رہے ہیں، حالانکہ وہ اس مسجد کے جائز متولی نہیں ہیں اس کے جائز متولی تو صرف اہلِ تقویٰ ہی ہو سکتے ہیں مگر اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے۔

کفار مکہ کی شرارتیں:

بیت اللہ کے پاس ان لوگوں کی نماز کیا ہوتی ہے، بس سیٹیاں بجاتے اور تالیاں پیٹتے ہیں پس اب لو، اِس عذاب کا مزہ چکھو اپنے اُس انکارِ حق کی پاداش میں جو تم کرتے رہے ہو۔

جہاد کی ترغیب:

اے ایمان والو، ان کافروں سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورا کا پورا اللہ کے لیے ہو جائے پھر اگر وہ فتنہ سے رُک جائیں تو ان کے اعمال کا دیکھنے والا اللہ ہے۔

اللہ مسلمانوں کا حامی و مددگار ہے:

اور اگر وہ نہ مانیں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا سرپرست ہے اور وہ بہترین حامی و مددگار ہے۔

کفار مکہ اور آل فرعون کا انجام:

سورۃ انفال میں اللہ نے فرمایا کی کفار مکہ کا طرز عمل آل فرعون جیسا ہے:۔

یہ معاملہ ان کے ساتھ اسی طرح پیش آیا جس طرح آلِ فرعون اور ان سے پہلے کے دوسرے لوگوں کے ساتھ پیش آتا رہا ہے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو ماننے سے انکار کیا اور اللہ نے ان کے گناہوں پر انہیں پکڑ لیا اللہ قوت رکھتا ہے اور سخت سزا دینے والا ہے۔ آلِ فرعون اور ان سے پہلے کی قوموں کے ساتھ جو کچھ پیش آیا وہ اِسی ضابطہ کے مطابق تھا انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا تب ہم نے ان کے گناہوں کی پاداش میں انہیں ہلاک کیا اور آل فرعون کو غرق کر دیا یہ سب ظالم لوگ تھے۔

شَرَّ الدَّوَاب:

یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کر دیا پھر کسی طرح وہ اسے قبول کرنے پر تیار نہیں۔

ہجرت کرنے والے ایک دوسرے کے دوست:

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جانیں لڑائیں اور اپنے مال کھپائے، اور جن لوگوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی، وہی دراصل ایک دوسرے کے ولی ہیں رہے وہ لوگ جو ایمان تو لے آئے مگر ہجرت کر کے (دار الاسلام میں)

آ نہیں گئے تو ان سے تمہارا ولایت کا کوئی تعلق نہیں ہے جب تک کہ وہ ہجرت کر کے نہ آجائیں ہاں اگر وہ دین کے معاملہ میں تم سے مدد مانگیں تو ان کی مدد کرنا تم پر فرض ہے، لیکن کسی ایسی قوم کے خلاف نہیں جس سے تمہارا معاہدہ ہو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑے اور جدوجہد کی اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی وہی سچے مومن ہیں ان کے لیے خطاؤں سے درگزر ہے اور بہترین رزق ہے۔

کافروں کے لیے عذاب کی خوشخبری:

سورۃ انفال کی آخری آیات میں مسلمانوں کو نماز قائم کرنے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس حکم کی نافرمانی کرنے والوں کے لیے وعید بھی سنائی گئی ہے۔ کافروں کے لیے سخت عذاب کی خوشخبری ہے۔

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ (الف)

سُوْرَۃُ الْاَنْفَال (آیات ۱ تا ۱۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ①

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ
آپ سے دریافت کرتے ہیں	سے (بارے میں)	غنیمت	کہہ دیں	غنیمت	اللہ کیلئے

Perfect24u.com